کے آئینے میں مرحوم کی زندگی کا خاکہ پیش کیا ہے۔ مولانا کے شاگردِ رشید جناب خالد مسعود نے ان کی علمی خدمات پر روشنی ڈالی ہے۔ جناب لعات احمد بگوی کے قلم سے ان کی تصانیف کا تعارف ہے اور پروفیسر محمد ہارون عثمانی نے ان کی تحریر کے ادبی محاسن بیان کیے ہیں۔ بعض مقالات سے حدیث، فقہ اور اسلامیات کے دیگر میدانوں میں مولانا کا منہج بحث و تحقیق آشکارا ہوتا ہے، لیکن اس کا اعتراف سبھی کو ہے کہ مولانا کی اصل جولان گاہ تفسیر و علوم قرآن ہے۔ چنانچہ جناب خلیل الرحمن چشتی، جناب منظور حسین عباسی، جناب محمد سلیم کیانی، ڈاکٹر زاہد منیر عامر، جناب شکیل احمد قریشی اور حافظ محمد عقیل نے اس فن میں مولانا کی عظمت بیان کی ہے، ان کی شہرہ آفاق تفسیر 'تدبر قرآن' کے امتیازی پہلوؤں سے بحث کی ہے اور ان کی بعض نادر تحقیقات کو نمایاں کیا ہے۔

اس خصوصی شمارہ میں کام کی اور بھی کئی چیزیں ہیں۔ مثلاً مولانا اصلاحی کے انیس (۱۹) خطوط شامل کیے گئے ہیں، جو انھوں نے مختلف افراد کو لکھے تھے۔ ان کے دو (۲) انٹرویو ہیں، جن میں سے ایک غیر مطبوعہ اور بہت اہم ہے کہ اس میں جماعت اسلامی کی تاریخ کے ایک اہم واقعہ 'اجلاس ماچھی گوٹھ' کی روداد مذکور ہے۔ جناب خالد مسعود کے قلم سے ان کے اس سفرِ ہند کی روداد ہے جب وہ مولانا امین احسن اصلاحی سمینار، منعقدہ مدرسۃ الاصلاح سرائے میر اعظم گڑھ ۱۹۹۹ء میں شرکت کے لیے ہندوستان تشریف لائے تھے۔ بعض شعراء کی جانب سے منظوم خراج عقیدت بھی ہے۔ آخر میں چند یادگار تصاویر، مولانا مرحوم کی تحریر اور ان کی بعض کتابوں اور ان کے زیر ادارت نکلنے والے رسائل کے سرورق کے عکس شائع کیے گئے ہیں۔

مولانا اصلاحی کی وفات پر کئی علمی مجلّات نے خصوصی شمارے نکالے تھے اور رسائل میں ان کی خدمات پر مقالات بھی شائع ہوئے تھے۔ اس سلسلے میں زیر نظر خصوصی شمارہ دستاویزی اہمیت رکھتا ہے کہ اس سے مولانا کی علمی خدمات کا بھرپور تعارف ہوتا ہے۔ کتابت وطباعت بھی معیاری ہے۔ (م۔ ر)

مقالہ نگار حضرات سے گزارش

۱– کوشش کی جاتی ہے کہ محترم مقالہ نگاروں کی تحریریں تحقیقاتِ اسلامی میں جوں کی توں شائع ہوں، لیکن بسا اوقات موضوع پر ارتکاز کے مقصد سے یا مجلّہ کے صفحات کی تنگ دامانی کے سبب کچھ تحریریں مختصر کرنی پڑتی ہیں۔ زبان و بیان کی درستی اور سلاست پر بھی توجہ دی جاتی ہے۔ امید ہے، فاضل مقالہ نگار اسے بہ طیبِ خاطر گوارا کریں گے۔

۲– تحقیقاتِ اسلامی میں صرف غیر مطبوعہ مقالات شائع کیے جاتے ہیں، اس لیے جو مقالہ اس میں اشاعت کے لیے بھیجیں اسے کسی دوسرے رسالے میں ہرگز نہ بھیجیں۔

۳– اگر تحقیقاتِ اسلامی میں کسی مقالہ کی کسی وجہ سے اشاعت ممکن نہ ہوگی تو اس کی اطلاع دے دی جائے گی۔ سہ ماہی رسالہ ہونے کی وجہ سے عموماً مقالہ نگاروں کو زحمت انتظار برداشت کرنی پڑتی ہے۔ اس پر ہم معذرت خواہ ہیں۔

۴– مقالہ خوش خط، ورق کے ایک جانب، صفحہ کے دونوں طرف حاشیہ چھوڑ کر لکھیں۔ مقالہ کی اصل کاپی روانہ کریں اور فوٹو اسٹیٹ کاپی اپنے پاس محفوظ رکھیں، کیوں کہ فوٹو اسٹیٹ کاپی میں بسا اوقات بعض الفاظ یا حروف مٹ جاتے ہیں۔

۵– بہتر ہوگا کہ مقالہ کو ان پیج فائل (Inpage file) میں ٹائپ کرکے tahqeeqat@gmail.com پر میل کریں۔